زینِ اہلسنت مولینا سردار علی صاحب لکستان سندھی کا تحفہ ابو خلیل ناظم اعلی

حقیقتِ مذہبِ شیعہ

مصنف

مولانا شیر علی بن غلام محمد سابق مجتہد مناظر شیعہ لکھنؤ

مرتب

مولانا ابو یوسف غلام محمد سُہروردی خطیب جامع مسجد شرقی
منڈی بھائیکے ـ ضلع گوجرانوالہ

پیش لفظ

مجاہدِ اہلسنت حضرت مولٰنا علامہ الحاج محمد منشا تابش قصوری خطیب جامع مسجد ظفریہ مرید کے

"حقیقتِ مذہبِ شیعہ" نامی رسالہ پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ یہ رسالہ مولینا شبیر علی ابنِ غلام محمد سابق مجتہد و مناظر شیعہ لکھنؤ کی تالیف ہے جسے انہوں نے بعد از مناظرہ منعقدہ ۱۹۳۵ء عیدگاہ حیدر آباد سندھ ایک جہازی سائز اشتہار کی صورت میں کیا، گویا کہ یہ تحریر ان کی طرف سے قبولِ حق کا اعلان اور مذہب اہل سنّت وجماعت میں داخل ہونے کی سند تھی۔

"حقیقتِ مذہبِ شیعہ" پڑھ کر نہ صرف ان کی اہل سنّت میں شمولیت پر مسرت ہوتی ہے بلکہ مدلّل و محقّق حوالہ جات سے مزیّن یہ تحریر ان کی علمی قابلیت اور قلمی خدمات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس رسالہ کے مضامین کا انتخاب بڑی عرق ریزی سے کیا گیا ہے اور عوام کو نہایت سنجیدہ انداز میں عقائد شیعہ سے روشناس کرایا ہے۔

"حقیقتِ مذہبِ شیعہ" نصف صدی کے بعد حضرت مولانا صوفی غلام محمد صاحب سہروردی مدظلہ خطیب جامع مسجد مٹو بھائیکے نے مرتّب فرمایا اور نہایت خوبصورت کتابت سے مزیّن کر کے اشاعت پر کمرِ ہمّت باندھی۔

حضرت موصوف کا یہ کارنامہ ہمیشہ یاد رہے گا احبابِ اہلسنّت سے گزارش ہے کہ اس رسالہ کی اشاعت میں بڑھ کر حصہ لیں اور اس مفید سلسلہ کو دوام بخشیں۔

دعا ہے مولا تعالیٰ حضرت مولانا غلام محمد صاحب سہروردی کی اس دینی خدمت کو شرفِ قبول سے نوازے۔ آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلّم۔

محمد منشا تابش قصوری، مرید کے

۲۱ ذوالحجۃ المبارکہ ۱۴۰۲ھ
۹۔ اکتوبر ۱۹۸۲ء

— مصنف —

مولانا شیر علی بن غلام محمد سابق مجتہد مناظر شیعہ لکھنؤ

— مرتب —

مولانا ابو یوسف غلام محمد سہروردی خطیب جامع مسجد شرقی
مٹو بھائیکے ۔ ضلع گوجرانوالہ

— ناشر —

مرکزی مجلس قطبی ۔ مٹو بھائیکے ضلع گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سببِ مناظرہ

بعض رئیسانِ شیعہ حیدر آباد سندھ نے اعلان کیا تھا اپنے مزارعین کو
کہ وہ ہماری زمین چھوڑ دیں یا مذہبِ شیعہ اختیار کریں۔ عوام مزارعین مذہب
اہلِ سُنّت تھے۔ باوجود تشدّد کے مذہب نہ چھوڑا اور مجبور ہو کر مناظرہ طے کیا گیا۔
یہ مناظرہ ۱۹۳۵ء میں شہر حیدر آباد عیدگاہ متصل اسٹیشن تجویز کیا گیا۔ چنانچہ مذہب
اہل السنت والجماعت کی طرف سے اعلیٰ حضرت پیر شاہ قطبی ملتانی مقرر ہوئے
اور از جانب شیعہ مولانا شیر علی ولد غلام محمد لکھنوی مقرر ہوئے۔ موضوعِ مناظرہ
ایمان ثلاثہ صحابہ تھا۔ مناظرے میں اعلیٰ حضرت پیر قطبی شاہ کو وہ فتح
نصیب ہوئی کہ خود مناظر شیعہ مولانا شیر علی نے اعلان کر دیا کہ میں نے اس
وقت مذہبِ شیعہ کو چھوڑا اور تائب ہوا چالیس سال سب گوئی والے گناہ عظیم
سے استغفار طلب کرتا ہوں۔ مناظرے سے پہلے پیر صاحب نے اپنے مرشد
پیر تاج محمد سہروردی کا مارو شریف کو عریضہ لکھا تھا کہ مقابل شیعہ عالم بہت قابل
آدمی ہے اور قدیمی مشاقِ مناظرہ ہے جواباً ایک شعر لکھا: ؎

اے میرے قطبِ زماں! حافظ تیرا اللہ ہے
اک تیرے گھنگھرو کی ٹھوکر سے قُم باذنِ اللہ ہے

چنانچہ ایک مستند دلیل ایمان صحابہ کی وہ فرمائی کہ مناظر شیعہ کے تمام راستے

بند کر دیے۔ آپ نے فرمایا کہ اصحابِ ثلاثہ نے صرف دو زمانے دیکھے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام زمانہ اور حضرت علیؓ کا بھی زمانہ۔ آپ نے مخاطب مناظر شیعہ کو فرمایا کہ اگر اصحابِ ثلاثہ مومن نہ تھے اور کافر منافق تھے تو کس زمانے میں تھے؟ تو مناظر شیعہ نے کہا کہ نبیؐ کے زمانے میں مومن اور علی کرم اللہ وجہہ کے زمانے میں منافق بن گئے، تو آپ نے فرمایا: حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ۲۸ پارہ سورۃ تحریم یایھا النبی جاھد الکفار والمنافقین الخ تلاوت فرما کر اپنا مدعا ثابت کیا کہ کیوں نہ حضرت علیؓ نے اس آیت پر عمل کیا۔ بلکہ اصحاب ثلاثہ سے سختی کرتے اور جنگ کرتے بلکہ اُلٹا اتحاد اور تعلقات کے رشتے قایم کر دیے۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی لڑکیوں سے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اور ~~حضرت عثمانؓ~~ خود اپنا سُسر بنایا اور حضرت عثمانؓ کو نکاح کر کے داماد بنایا اور حضرت علیؓ نے عُمر فاروقؓ کو داماد بنایا۔ مناظر شیعہ نے عبارت "کافی کلینی" کی پیش کی تھی جس میں لکھا تھا کہ حضرت نبی کریمؐ نے وقتِ وفات وصیت فرمائی ہے کہ میرے بعد تم کسی سے جنگ نہ کرنا حتّٰی تموت۔ اور اعلیٰ حضرت نے فرمایا: واہ سُبحان اللہ! مولا علی شیرِ خدا موت تک معمورِ وصیت تھے تو بارہ جنگ حضرت امیر معاویہؓ سے کیوں کیے؟ تو مناظر شیعہ نے دُوسرا رنگ بدلا اور جواب پیش کیا کہ مولا علی کی طاقتِ جنگ کم تھی۔ تو حضرت قطبی شاہ نے فرمایا: علامہ کلینی کہتا ہے کہ حضرت علیؓ کے پاس تیس لاکھ جرّار لشکر تھا خلافتِ صدیقؓ میں حالانکہ صدیق کے پاس ایک لاکھ چوبیس ہزار آدمی تھے حضرت آصف بن برخیا کے پاس صرف دو اسم اعظم تھے تو تختِ بلقیس سات ہزار

میل کے سفر سے آنکھ کے جھپکنے سے پہلے حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے پیش کر دیا۔ اور حضرت علی المرتضٰیؓ کو بہتر (۷۲) حروف اسمِ اعظم پڑھائے تھے اور خاتمِ سلیمانؑ یعنی مُندری جس کے تابع جن، پری اور کائنات تابع تھی وہ بھی تو مولا علیؓ کے پاس تھی۔ کیا ایسی طاقتِ سلیمانی کے ہوتے ہوئے بھی کمزور تھے، تو مولانا شیر علی سخت مبہوت ہو گئے اور دل پر انوارِ ہدایت وارد ہونے لگے، ایک دم اعلان کر دیا کہ "میں نے اس جھوٹے مذہب شیعہ کو چھوڑا اور اسلام قبول کرتا ہوں، خداوند کریم مجھے استقامت عطا فرماوے۔" مولانا شیر علی صاحب نے اس یادگار کے لیے کچھ مسائل فقہ مذہب شیعہ عبرت اور نصیحت کے لکھ کر چھوڑے، جس کا نام حقیقتِ مذہب شیعہ رکھا۔

○ ابو یوسف غلام محمد سہروردی

مٹو بھائیکے۔ ضلع گوجرانوالہ

ملنے کے پتے

○ مجلس قطبی۔ مٹو بھائیکے۔ ضلع گوجرانوالہ
○ نوری کتب خانہ۔ بازار حضرت داتا گنج بخشؒ۔ لاہور
○ رضا پبلی کیشنز۔ مین بازار داتا صاحبؒ۔ لاہور
○ مکتبہ حامدیہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
○ شرکتِ حنفیہ لمیٹڈ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور
○ رضائے مصطفٰے۔ چوک دار السلام۔ گوجرانوالہ
○ مکتبہ لاثانیہ۔ سرگودھا روڈ۔ گجرات
○ مکتبہ اشرفیہ۔ مریدکے۔ ضلع شیخوپورہ

○

حقیقتِ مذہبِ شیعہ

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ا

اگر ابی الحسن رضا نہ روکتے تو متقدمین شیعہ کا مذہب یہ ہے کہ ہمارا خدا اوپر سے پولا ہے اور نیچا حصّہ خدا کا سخت ہے، اور خدا ہمارا معتدل جسم والا جوان ہے جس کی عمر تیس سال ہے۔

نتیجہ مُرتّبہ

جس خدا کا اپنا نصف حصّہ پولا ہے اپنے شیعہ مخلوق کو کب پُر از ایمان کر سکتا ہے۔ عجب خدا ہے کہ اس کی مخلوق میں ایک نُوحؑ بھی تھے کہ عمر نوصد سال تھی، مگر خالق صاحب ابھی تک تجاوز از تیس سال نہیں کرتا۔ گویا خالق چھوٹا اور مخلوق بڑی۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ

دخلنا علی ابن الحسن الرضاء فحکینا له ان محمدً رای ربه فی هیئة الشاب الموفق فی سن ابناء ثلثین سنة وقلنا ان هشام بن سالم وصاحب الطاق والمیثمی یقولون انه اجوف الی السرة والباقی صمد فخر ساجداً۔ (اصول کلینی صفحہ ۵۶، سطر ۲۵)

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۲

شیعوں کا خدا جب جوشِ غضب میں آجاتا ہے تو بجائے دشمنوں کے اپنے دوستوں یعنی شیعوں کو نقصان دے دیتا ہے۔ چنانچہ جب بسبب حسین علیہ السلام کے قتل ہونے کے خدا کو غصہ آیا، امام مہدی کے ظہور کو بہت موخر کر دیا تو اس میں قاتلوں دشمنوں کو کیا ضرر ہوا، بلکہ شیعہ اور بھی زیادہ انتظار اشد من الموت میں مدت گزاریں گے۔

نتیجہ مُرتبہ

سیدھا کہہ دیجئے کہ خدا بیہوش ہو جاتا ہے۔ اور کچھ مناسب بھی ہے کیونکہ جب ہر صفت خدا کی بڑی ہے تو غصہ بھی بہت بڑا ہونا چاہیے تھا، جو کہ خدا کا ہوش بھی اُڑا دے۔ مگر کیا مہربانی ہوتی جب ہوش میں آتے تب تو جبر نقصان دوستوں کا کرتے۔ مگر خدا ہے ہم کچھ اس کو نہیں کہہ سکتے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ

ان اللہ تبارک و تعالیٰ وقتؑ ھذا الامر فی سبعین فلما ان قتل الحسینؑ اشتد غضب اللہ علی اھل الارض فاخرہ الی اربعین ومائۃ۔ (اصول کافی کلینی صفحہ ۲۳۲ سطر ۲۶)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۳

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے خدا کو بدا ہو جایا کرتا ہے، یعنی انجام کام سے واقف نہیں ہوتا لہٰذا جب اس کی تجویز کے مخالف انجام کام کا ہوتا ہے تو مضطر ہو کر اپنی رائے

بدلنی پڑتی ہے۔ مثلاً امام تقیؒ نے بحکمِ خدا خبر دی کہ میرے بعد میرے لڑکے محمدؒ امام بنیں گے اور آپ کو یہ معلوم نہ تھا کہ محمدؒ اپنے والد کی حیاتی میں ہی مرجائیں گے چنانچہ جب محمد صاحب مر گئے تو خدا کو خود مضطر ہو کر رائے بدلنی پڑی۔ چنانچہ اس کے بجائے امام حسن عسکری امام بنے۔

نتیجہ مُرتبہ جب صاف بات ہے کہ ناواقفی انجام کا نام بدا ہے، تو خدا جاہل ہُوا۔ انجام کام کا تو معلوم ہوا کہ خدا شیعوں کا جاہل ہے، آیندہ شیعوں کو چاہیے کہ جہاں وقتِ صبح اُٹھ کر یا اللہ یا اللہ کہیں وہاں یا جاھل یا جاھل سے پکارا کریں کہ جلدی خدا غضب کرے گا۔ سچ کہا کلینی نے ان اللہ غضب علی الشیعۃ۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ اقول کانھما اعنی ابا جعفر و ابا محمد فی ھذا الوقت کابی الحسن موسیٰ واسمٰعیل وان قصتہ کقصتھما اذ کان ابو محمد المرجا بعد ابی جعفر فاقبل علی ابو الحسن قبل ان انطق فقال نعم یا ابا ھاشم بدأ اللہ فی ابی محمد بعد ابی جعفر مالم تکن تعرف لہ کما بدأ لہ فی موسیٰ بعد مضی اسمٰعیل۔

(اصول کافی کلینی صفحہ ۲۰۴ سطر ۴)

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۴ سب عبادتیں ایک جانب ہوں تو بھی عبادت یہ زیادتی رکھتی ہے کہ خدا کے بدأ کا اقرار

کرتے رہو۔

نتیجہ مُرتبہ یعنی ایک شخص نماز پڑھے۔ روزہ، حج، زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی ادا کرے اس شخص کا مرتبہ کم ہے۔ اور جو خدا کو مخاطب کرکے کہے یا جاھل یا جاھل، اس کا مرتبہ زیادہ ہے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ مَاعُبِدَ اللّٰہُ بِشَیءٍ مثل البدءِ۔ (اصول کلینی صفحہ ۸۴ سطر ۲۷)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۵ کوئی نبی نبی نہیں بن سکتا جب تک خدا کو بدا ہو جانے کا اقرار نہ کرے۔

نتیجہ مُرتبہ عجب عدالت ہے کہ ایک بندہ خدا کی کرے تو توہین، یعنی بدا کا اقرار کرے اور کہے کہ خدا جاہل ہے اور خدا اس کا بدلہ نبوت دے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ ماتنباء نبی قط حتی یقر اللہ بخمس بالبداء والمشیت والسجود و العبودیت والطاعتہ۔ (اصول کلینی صفحہ ۸۶ سطر ۹)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۶ شیعوں کا خدا اتنا قدر شیعوں پر ناراض ہے کہ شیعہ پر غضب نازل کر دیا۔ پس امام نے اپنی جان دے کر غضب سے تو بچا لیا۔ ناراضگی کا حال یہ مرتب کو نہیں۔

نتیجہ مرتبہ معلوم ہوا کہ شیعہ ایسے ناپاک تھے کہ گویا دُنیا میں کافر، مشرک، یہودی، مجوسی موجود تھے مگر اللہ کا غضب شیعوں پر آیا اور غضب بھی اتنا کہ ایسے امام موسیٰ کاظم رضؓ نے جان دی تب کچھ شیعہ بچے۔

بعینہ عبارت کتابِ شیعہ ان اللہ عزّ وجلّ غضب علی الشیعۃ فخیرلی نفسی اوھم فوقیتھم و اللہ بنفسی۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۵۹ سطر ۱۶)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۷ شیعہ کا عقیدہ ہے متعہ والاقسم زنا کا اجرا پہلے خود رسول اللہ سے ہوا۔ یعنی زنا سُنّتِ نبی ہے۔

نتیجہ مرتبہ ۵
ڈوب مرتے ہی نہیں شوق تو جینے کی ہے کیا
جب نبی سے نہ رہے اوروں کی کیا رکھی ہے جا

بعینہ عبارت کتابِ شیعہ المتعۃ نزل بہا القرآن وجرت بہا السنۃ من رسول اللہ۔ (استبصار جز ثالث صفحہ ۷۷ سطر ۳)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۸ شیعہ مذہب پیغمبروں کا اتنا قدر دشمن ہے کہ سارے نبیوں کے باپ حضرت آدم علیہ السلام اس لیے کافر جانتے ہیں کہ شیعہ کے تین اصول کفر حسد اشکبار حرص میں سے ایک

کفر حرص والا ان میں پایا گیا ہے۔ نعوذ باللہ۔

نتیجۂ مُرتبہ اب ہم کو اتنا قدر گلہ شیعوں کا نہ کرنا چاہیے کہ سب صحابہ کرتے ہیں کیوں مثل مشہور ہے کہ جو باپ سے نہ ہے اور سے کیا رہے گا۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ اصول الکفر ثلثۃ الحرص و الاستکبار و الحسد فاما الحرص فان ادم علیہ السّلام حین نھی عن الشجرۃ حملہ الحرص علی ان اکل منھا۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۰۱ سطر ۸)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۹ شیعہ مذہب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اتنے بے ادب تھے کہ ان کے بائیں ہاتھ میں مُندری تھی جس میں یہ اسم لکھا ہوا تھا:

الملک للہ۔

اور اسی ہاتھ سے استنجا کرتے تھے۔

نتیجۂ مُرتبہ واہ رے منافق محبّانِ علی، مُنہ میں کیا لافِ محبّت ہے اور دل میں کیا زہر رکھّی ہے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ وکان نقش خاتم امیر المؤمنین الملک للہ وکان فی یدہ الیسرٰی ویستنجی بہٖ۔ (استبصار جزاول صفحہ ۲۶ سطر ۲)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۰ ائمہ شیعہ کی پیشین گوئیاں غلط ہو جایا کرتی تھیں کیونکہ لوگوں کو شیعہ کی تسلی کے لیے جھوٹ بول دیتے تاکہ ہمارے مذہب سے نہ چلے جائیں۔

نتیجہ مُرتّبہ جھوٹ بولنے سے اپنا ایمان تو شاید بخیر ہو لیکن اوروں کو شیعہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، نعوذ باللہ، واہ مسلمانی!

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ فعللنا بالامالی فلو قیل لنا ان ھذا الامر لایکون الامائتی سنة اوثلثمائة سنة لقست القلوب ولرجع عامة الناس عن الاسلام ولکن قالوا ما اسرعه وما اقربه تالفا لقلوب الناس تقریبًا الفرج۔ (اصول کلینی صفحہ ۲۳۳ سطر)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۱ حضرت علی صاحب اوّل سے مسلمان نہ تھے، حالتِ کفر کو چھوڑ کر ایک دن مسلمان ہوئے۔

نتیجہ مُرتّبہ اب شیعہ نہ تو نہ کہہ سکیں گے کہ اصحابِ ثلاثہ اوّل کافر تھے پھر مسلمان ہوئے اور علی دل ہی سے مسلمان تھے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ او ماکتم علی ابن طالب یوم اسلم مع رسول اللہ حتی ظھر امرہ۔

(اصول کلینی صفحہ ۱۵۳ سطر ۱)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۲ امام حسین علیہ السلام کی عادت تھی کہ منافق جیسے بُرے لوگوں کا جنازہ پڑھ لیتے اور پرواہِ اسلام نہ رکھتے۔

نتیجہ مُرتّبہ بنامِ خدا انصاف سے دیکھیے کہ جن لوگوں کا امام حسینؓ کے متعلق یہ عقیدہ ہو کہ منافقوں کے دوست تھے اور رعایت کرنے والے تھے اور پرواہِ اسلام نہ کرتے۔ کیا وہ محبِ حسینؓ ہیں یا دشمنِ حسینؓ ہیں!

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ ان رجلاً من المنافقین مات فخرج الیہ حُسین ابنِ علی صَلوٰاتُ اللہ علیھما۔ الخ

(اصول کلینی صفحہ ۹۹ سطر ۸)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۳ شیعہ مذہب میں ہے کہ اگر انسان اپنے بدن پر چُونا لگا لیوے تو ننگا بالکل نہیں رہتا اور بے شک کپڑے سارے اُتار لیوے۔ شیعوں کے امام بھی ایسے کر لیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب امام باقر نے بقول شیعہ ایسے کیا تو غلام نے امام کا ذکر وغیرہ نکلا ہوا دیکھا اور عرض کیا کہ ہم کو کیا کہتے ہو اور خود کیا کرتے ہو، تو فرمایا: چُونا لگا ہُوا ہے۔

نتیجہ مُرتّبہ جب انسان حیا کو ترک کر دے جو مرضی میں آئے کرے، کہے لیکن ہمارے پیر مرشد حضرت امام باقر صاحب کو اتنی بے تہذیبی کی تہمت نہ لگائی تھی۔ مگر آپ تو خدا سے نہ رہے خدا کو پولا بنا دیا۔ نبی سے نہ رہے، نبی کو سنّتِ زنا جاری کرنے والا کہا۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ فدخل ذات یوم الحمام فتنور فلما ان اطبقت النورة علی بدنه القی المیزر فقال له مولی له بابی انت وامی انك لتوصینا بالمیزر وقد القیته عن نفسك فقال اما علمت ان النورة قد اطبقت العورة۔ (فروع کلینی، جلد دوم صفحہ ۶۱ سطر ۱۸)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۱۴ شیعہ مذہب میں وقتِ ضرورت حضرت علیؓ کو سب کرنا و دشنام دینا جائز ہے۔

نتیجۂ مرتبہ کیا اس وقت منافق شیعہ کے مونہہ کو آگ نہ لگے گی!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ان علیا علیه السلام قال علی منبر الکوفة ایها الناس انکم ستدعون الی سبی فسبونی۔ (اصولِ کلینی صفحہ ۴۸۴ سطر ۲)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۱۵ تقیہ اور جھوٹ ایک چیز ہے کیونکہ جھوٹ کہتے ہیں خلاف واقعہ کو۔ مثلاً ایک چور نہ ہو اور کہا جاوے تو چور ہے یا ایک آدمی بیمار نہ ہو اور بولے کہ بیمار ہوں۔ بعینہٖ ان دو صورتوں کو علامہ کلینی شیعہ نے صاف لکھا ہے کہ تقیہ ہے۔ تو معلوم ہوا تقیہ اور جھوٹ ایک ہے، اور افسوس کہ شیعہ مذہب میں حضرت یوسفؑ اور ابراہیمؑ جھوٹے تھے۔

نتیجہ مرتبہ وُہ مذہب ہی کیا جو کسی کی ہتک ہی نہ کرے ! حتیٰ کہ یوسفؑ و ابراہیمؑ کو بھی جھوٹا کہہ دیا۔ ارے ظالم ! قرآن کہتا ہے :

یوسف ایھا الصدیق واذکر فی الکتاب ابراھیم انہ کان صدیقاً نبیاً۔

افسوس کہ خدا تو ہر دونوں نبیوں کو لقب صدیق دے۔ یعنی بہت سچے۔ اور شیعہ خدا کا مقابلہ کریں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ولقد قال یوسف ایتھا العیر انکم لسارقون واللہ ما کانوا سرقوا شیئاً۔

ولقد قال ابراھیم انی سقیم واللہ ما کان سقیماً۔ (اصول کلینی صفحہ ۴۸۳ سطر ۳)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۱۶ تقیہ نام جھوٹ بلا ضرورت کا ہے جسے صاحبِ تقیہ ضرورت بنا لے، بنا سکتا ہے۔

نتیجہ مرتبہ جب ہر ادنیٰ بات پر بھی شیعہ جھوٹ بول سکتا ہے تو اب شیعوں کے قول پر کون اعتبار کر سکتا ہے اور کرے گا کون !

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ التقیۃ فی کل ضرورۃ وصاحبھا اعلم بھا۔ (اصول کلینی صفحہ ۴۸۴ سطر ۱۷)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۱۷ مذہب شیعہ میں دین اسلام اور جھوٹ بولنا یعنی تقیہ ایک چیز ہے۔

نتیجہ مُرتّبہ ایسی چیز کا نام دین رکھنا، حیا بھی نہیں آتی۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ لا دین لمن لا تقیہ لہ۔ (اصول کلینی ص۴۸۲ سطر۲)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۸ نو حصّہ دین کا تقیہ ہے۔

نتیجہ مُرتّبہ تو اب جو شخص نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی، تہجد کُل حقوقِ اسلامی ادا کرے مگر جھوٹ نہ بولے وہ دوزخی ہے کیونکہ فقط دسواں حصّہ دین ہے اور نو حصّہ نہیں۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ ان تسعۃ اعشار الدین فی التقیۃ۔ (اصول کلینی صفحہ ۴۸۲ سطر ۲)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۹ شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارا ایسا خراب مذہب ہے، جو اس کو ظاہر کرے ذلیل ہو گا اور جو چھپائے رکھے گا وُہ عزّت میں رہے گا۔

نتیجہ مُرتّبہ کوئی ایسی بُرائی تو اس مذہب میں ہے کہ یا ظاہر کیا نہیں یا جُوتوں کی مار کی ذلّت پڑی نہیں۔ ارے شیعو! ایسے پاگل مذہب کو چھوڑ دو۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ یا سلیمان انکم علی دین من کتمہ

اعزہ اللہ ومن اذاعہ اذلہ اللہ۔ (اصول کلینی صفحہ ۴۸۵ سطر ۲۱)

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۰ علاوہ موجودہ قرآن کے شیعوں کا ایک اور قرآن فقط اسی پر ان کا ایمان ہے، اوّل علامت اس کی یہ ہے کہ موجودہ قرآن تین[۳] کے برابر ہے، یعنی نوّے[۹۰] پارہ کا، بی بی فاطمہ رض پر آتا تھا اور علی رض اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔

دُوسری علامت یہ ہے کہ وہ قرآن اس کا طول ستّر گز یعنی ستّر گز لمبا ہے اور عمق (موٹا) اونٹ کے ران کے برابر ہے۔

تیسری علامت یہ کہ آیات اس کی ستّر ھزار ہیں۔

نتیجہ مرتبہ وہ تین علامتیں قرآن کی جو شیعوں نے بیان کی ہیں، موجودہ قرآن میں ایک بھی نہیں۔ لہٰذا موجودہ قرآن پر نہ شیعہ کا ایمان ہے اور نہ اس پر عمل کر سکتے ہیں، البتہ ۹۰ پارہ ستّر گز لمبا موٹا مثل ران اُونٹ والے قرآن پر ایمان شیعہ کا ہے۔ لیکن بقول شیعہ وہ غار صامرہ میں گم ہے۔

نتیجہ: جس قرآن پر ایمان ہے وہ گُم ہے اور جو موجود ہے اس پر ایمان نہیں۔ لہٰذا دونوں قرآنوں پر تو شیعہ عمل نہیں کر سکتے اب چاہیے کہ گورُو گرنتھ پر عمل کریں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ (۱) ما مصحف فاطمۃ قال مصحف فیہ مثل قرانکم ھٰذا ثلث مرّات و اللہ ما فیہ من قرانکم حرفٍ واحد۔

(۲) تلک صحیفۃ طولھا سبعون ذراعاً فی عرض الادیم مثل فخذ

فالج۔

(۳) ان القراٰن الذی جاء بہ جبرائیلؑ الی محمدؐ سبعۃ عشر الف اٰیۃ۔ (اصول کلینی ص۱۴۶ سطر ۲۰، ص۱۴۷ سطر ۲۰، ص۶۷۱ سطر ۲۵)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۱ بعد وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر جبرائیل آتا تھا اور قرآن لاتا تھا۔

نتیجہ مرتبہ معلوم ہوا کہ وحی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم پر ختم نہیں ہوئی۔

بعینہ عبارت کتاب شیعہ وکان جبرائیل علیہ السلام یاتیھا فیحس عزاءھا علی ابیھا۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۴۷ سطر ۲۴)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۲ حضرت علیؓ و بی بی فاطمہؓ کو اختیار تھا جس حلال کو چاہیں حرام کریں، جس حرام کو چاہیں حلال کر دیں۔

نتیجہ مرتبہ شیعہ کا عجب رویہ ہے کہ کہیں تو اتنا قدر کسر شان علی کرتے ہیں کہ بے ادب اسم اللہ تھے اور کہیں علی کو صفات خدا دے دیتے ہیں جیسے حلت و حرمت۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ وفوض امورها الیهم فهم یحلون ما یشاؤن ویحرمون ما یشاؤن. (اصول کلینی صفحہ ۲۷۸ سطر ۲۷)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۲۳ دخترِ نبی حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا نے حضرت عمرؓ کے گریبان کو جھپٹ گئی تھی اور خوب پکڑ لیا تھا اور کھینچ لیا۔ نعوذ باللہ

نتیجہ مُرتبہ اتنا قدر بے دھڑک جرأت کرنی دوسرے لفظوں میں کشتی کرنی محض شرافت کے خلاف ہے بلکہ شیعوں کا اتہام ہی اتہام ہے۔ واہ محبانِ اہلبیت! محبت ہو تو ایسی ہو۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ ان فاطمة علیها السلام ما ان کان من امرهم ما کان اخذت بتلابیب عمر فجذبته الیها۔ (اصولِ کلینی صفحہ ۲۹۱ سطر ۲۳)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۲۴ شیعوں کے نزدیک نبی کریم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے فرزند ابراہیمؑ بلا جنازہ دفن ہوئے۔

نتیجہ مُرتبہ قربان جاؤں قربان، کیا محبت بھرا عقیدہ ہے اہلبیت کے ساتھ ضرور آپ جیسے غدار ہی قاتلِ حسینؑ ہوں گے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ فقال الناس ان رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نسی ان یتصلی علیٰ ابراھیم۔ (فروع کلینی صفحہ ۱۲ سطر ۹)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۵ حضرت امام حسنؓ کی اولاد سے کوئی امام نہو گا جو بڑا بھائی ہے چھوٹے بھائی امام حسینؓ کی اولاد سے امام ہوں گے۔

نتیجہ مرتبہ یہ بعینہٖ عقیدہ یہود کا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے چھوٹے بیٹے میں نبوت آوے گی اور بڑے بیٹے کی اولاد میں نبوت نہ ہوگی۔

نتیجہ: شیعہ مذہب کا بانی عبداللہ بن سبا یہودی تھا۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ فقلت لہ ھل لولد الحسن فیھا نصیب فقال لا۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۷۷ سطر ۱۹)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۶ شیعہ مذہب میں ہے کہ انسان مرتا ہی تب ہے جس وقت اس کے منہ سے منی کا نطفہ نکل پڑتا ہے یا کسی جگہ بدن سے۔

نتیجہ مرتبہ ضرور مرتے وقت شیعہ کے مونہہ میں پیشاب منی ہوگا کیونکہ اُسی منہ سے سبّ صحابہؓ کرتے تھے۔ لیکن مسلمان کی علامت یہ ہے کہ مرتے وقت مونہہ میں پیشاب نہو بلکہ منہ میں کلمہ ہو۔ لاتموتن الا وانتم مسلمون۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ قال ان المخلوق لا یموت حتیٰ تخرج

منه النطفة التی خلق منها من فیه او من غیرہ۔ (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۵۸ سطر ۲۵)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۷ شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ناصبی یعنی سُنّی آدمی کُتّے سے بدتر ہے۔

نتیجہ مرتبہ اس میں شک نہیں کہ شیشہ میں شیعہ صاحب اپنا مُنہ دیکھ رہے ہیں لیکن مذہب کی تہذیب کے علاوہ سُنّی صاحبان تو عبرت کریں کہ کتنا قدر ہم کو شیعہ لوگ دل میں بُرا سمجھتے ہیں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ وان الناصب اھون علی اللہ من الکلب۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۸ سطر ۱۴)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲۸ شیعہ کو حکم ہے جب جنازہ سُنّی میں شامل ہو تو یہ دُعا مانگے:

اے اللہ! پُر کر اس کی قبر کو آگ سے اور پیٹ کو آگ سے، اور جلدی لے جا اس کو آگ میں، یہ متولی بناتا تھا دشمنوں کو۔ یعنی ابوبکر، عمر، عثمان، علی کو۔

نتیجہ مرتبہ اسی لیے حضرت عبدالقادر جیلانی پیرِ دستگیرؒ نے اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں فتویٰ لکھا ہے کہ شیعہ کو نمازِ جنازہ میں نہ آنے دو کہ بجائے رحمت قہر مانگیں گے۔ یہ لوگ اندرونی خالص دشمن ہیں۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ اذا صلّیت علی عدو الله فقل اللھم ان فلاناً لا نعلم منہ الا انہ عدو لك ولرسولك اللھم احش قبرہ ناراً واحش جوفہ ناراً وعجل بہ الی النار فانہ کان یتولّٰی اعدائك ۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۱۰۰ سطر ۹)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۲۹ جو تارکِ نماز ہو وہ کافر ہے ۔

نتیجہ مُرتّبہ تو معلوم ہوا کہ ملنگانِ شیعہ و بھنگیانِ شیعہ و صاحبانِ دُھواں جو آجکل پیشوا شیعہ بنے رہتے ہیں اور وہ بجائے خدا کے علی علی پکارتے ہیں کافر مطلق ہیں ۔ جیسے امام ویسے مقتدی ۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ قال فان تارك الصلٰوۃ کافر یعنی من غیر علۃ ۔ (اصول کلینی صفحہ ۵۱۲ سطر ۲۳)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۳۰ ائمہ شیعہ کے نزدیک اسمِ اعظم تھا ۔ اسم اعظم کے تہتّر (۷۳) حروف ۔ آصف کے پاس ایک حرف تھا تو طرفۃ العین میں اس نے تختِ بلقیس منگوا لیا ، اور ائمہ شیعہ کے نزدیک اس کے بہتّر (۷۲) حرف ہیں ۔

نتیجہ مرتّبہ جب آصف کے پاس ایک حرف اسمِ اعظم تھا اور اس نے منٹ میں تخت لے لیا ، تو جس علی کے پاس (۷۲) حرف

اسمِ اعظم تھا تو اس نے آدھے منٹ میں اصحابِ ثلٰثہ کو خلافت سے اتار لینا تھا۔ مگر نہ اتارا۔ تو معلوم ہوا کہ خلافت حقہ تھی۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ ونحن عندنا من الاسم الاعظم اثنان وسبعون حرفاً۔ (اصولِ کلینی صفحہ ۱۴۰ سطر ۲۴)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۳۱ عورت اجنبیہ اور مرد اجنبی جب بخود راضی ہو جاویں بلا گواہوں کے ایجاب قبول کر کے جماع کریں۔

واقعہ میں یہ زنا صریح ہے اور شیعہ اس کو کہتے ہیں متعہ، اور عقیدہ یہ ہے کہ جو ایک بار کرلے بہشتی ہو گیا۔

نتیجہ مرتبہ یہ عجب مذہب ہے کہ کرو زنا اور ملے بہشت۔ اتنی بہشت ارزاں تو نہ تھی ؎

گر دل میں شوق سیم تنوں کا وصال ہو
مذہب وہ چاہیے کہ زنا بھی حلال ہو

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ، وہ اہلِ بہشت سے ہے۔ (تحفۃ العوام صفحہ ۲۷۱ سطر ۹)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۳۲ وُہ پانی جس کا طول تین بالشت ہو اور عرض و عمق نصف نصف بالشت ہو، جتنی پلید شے

اس میں پڑے پلید نہیں ہوتا۔

نتیجہ مرتبہ قربان جاؤں، قربان جاؤں، واہ پاک مذہب، واہ!!!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ اذا کان الماء فی الرکی کرا لم ینجسہ شیٔ قلت وکم الکر قال ثلثۃ اشبار و نصف عمقھا فی ثلثۃ اشبار ونصف عرضھا۔ (فروع کافی کلینی جلد اول صفحہ ۲ سطر ۱۷)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۳۳ وہ پانی جس میں جانور بول کرتے ہیں اور کتے زبان سے پیتے ہیں جنبی انسان اس میں غسل کرتے ہوں بالکل کسی پلیدی پڑنے سے پلید نہیں ہوتا، تین بالشت ہو۔

نتیجہ مرتبہ تھوڑی سی بات نہیں شیعہ کا پانی ہے۔ کوئی چیز کی کیا ہستی کہ پلید کر دکھائے، کتنا خود پلید ہو شیعوں کے پانی کو امان۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ الماء الذی تبول فیہ الدواب وتلغ فیہ الکلاب ویغتسل فیہ الجنب انہ اذا کان قدر کر لم ینجسہ شیٔ۔ (فروع کافی کلینی جلد اول صہ ۵ سطر ۵)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۳۴ خنزیر کے بالوں کی رسی سے جو پانی نکالا جاوے وہ پاک ہے، وضو کرنا اس سے جائز ہے۔

نتیجہ مرتبہ بازار میں جائیے، شرم بہت مہنگا نہیں۔ ہائے افسوس! یہ بھی مسئلہ جزوِ اسلام ہے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ مسئلته عن الحبل یکون من شعر الخنزیر یستسقی به الماء من البیر هل یتوضاء من ذالك الماء قال لا باس۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۴ سطر ۲۵)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۳۵ خنزیر کے چمڑے کا جو ڈول بنا ہوا ہو، اس سے پانی نکالا جاوے وہ پانی پاک ہے۔

نتیجہ مرتبہ اللہ! تو ہادی ہو، تعصب حسد کو دور کر کے ہدایت فرما۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ سئل الصادق علیه السلام من جلد الخنزیر یجعل ولو یستسقی به الماء فقال لا باس۔ (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۵ سطر ۱۱)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۳۶ بارش کے پانی میں اگر پیشاب مل جاوے تو بھی پاک ہے۔ کپڑے کو لگے تو کپڑا پاک ہی پاک ہے

نتیجہ مرتبہ کم سے کم قلیل و کثیر کا کچھ فرق کر دیتے مگر پھر کون معلوم کرتا کہ مذہب شیعہ کا مسئلہ ہے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ میزابین سالا احدهما بول والاخر

مطر فاختلطا فاصاب ثوب رجل لم یضرہ ذالك ۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ، سطر۱۹)

○

عقیدہ مذہب شیعہ ۳۷ کنویں میں اگر کُتا مر گیا نہ پھُوٹا نہ بدبُو تھی تو صرف پانچ ڈول نکالو، پاک ہی پاک ہے۔

نتیجہ مُرتّبہ شاید کہ غسل کر کے گِرا ہو گا، پانی نکالنے کی کیا ضرورت ہے۔ واہ جناب کُتا پرور اسلامت رہو۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ والکلب قال ما لم یتفسخ او یتغیر طعم الماء فیکفیك خمس دلاء (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۴ سطر ۷)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۳۸ استنجا والے پانی سے شیعہ کا کپڑا پلید نہیں ہوتا۔

نتیجہ مُرتّبہ چھوٹی چھوٹی ہی گولیاں جو پانیِ استنجا میں گوبہہ کی ہوتی ہیں، مذہبِ شیعہ میں حلال ہوں گی، پاک ہوں گی اس لیے کپڑا پلید نہ ہو گا اللہ اعلم۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ فاستنجی بالماء فیقع ثوبی فی ذالك الماء الذی استنجیت بہ فقال لا باس بہ۔ (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۸ سطر ۳)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۳۹ جب تک دُبر سے ریح گونج کی آواز دے کر نہ نکلے یا بدبُو دماغ کو احساس نہ کرائے، چھوٹی سی ریح سے وضو شیعہ کا نہیں ٹوٹتا۔

نتیجۂ مرتبہ اس میں تو شک نہیں، شیعوں کا وضو لوہا ہندوستانی ہے۔ چھوٹی ریح سے نہ ٹوٹے گا۔ لیکن بہرے آدمی کے لیے کوئی جرمنی توپ آواز پہنچائے گی یا شیعہ کی دُبر ایسے آواز نکال سکتی ہے؟

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ فلا ینقض الوضوء الا الریح تسمعها او تجد ریحها۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۱۹ سطر ۱۷)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۴۰ مذی و وَدی حالتِ نماز میں ذکر سے خارج اگر ہو تو نہ وضو ٹوٹے گا اور نہ نماز ٹوٹے گی خواہ ایڑیوں تک چلی جائے۔

نتیجۂ مرتبہ البتہ اس جگہ ایک دلیل بھی نہ ٹوٹنے وضو کی لکھی ہے۔ وہ یہ کہ مذی ودی مثل تھوک کے ہے۔ جوں تھوک سے وضو نہیں ٹوٹتا ویسے یہاں بھی۔ مگر کیا توہینِ انسان ہوگی جب یہ کہا جاوے کہ شیعہ کے مُنہ میں اور ذکر میں ایک جیسی چیز رہتی ہے۔ سوراخِ مُنہ اور سوراخِ ذکر ہر ایک جیسا ہے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ان سال من ذکرک شئ من مذی

او وذی وانت فی الصلوٰۃ فلا تغسلہ ولا تقطع الصلوٰۃ ولا تنقض له الوضوء وان بلغ عقبیک ۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۱۴ سطر ۱۳)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۴ نمازِ جنازہ پڑھنا بلا وضو جائز ہے۔

نتیجہ مُترتبہ واقعی بات ہے ۔ مُنہ دھوئیں، موزے اور ہاتھ دھوئیں ۔ ہاتھی دوستوں کا کرولہ ہی کرولہ ہے۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ لا یصلی علیهما علیٰ غیر وضوء فقال نعم ۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۹۳ سطر ۲۶)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۴۲ عورت حیض نفاس والی اور جنبی انسان قرآن پڑھ سکتا ہے۔

نتیجہ مُترتبہ قرآن خود فرماتا ہے: لا یمسه الا المطهرون ۔ یعنی ہاتھ نہ لگائیں مگر پاک لوگ۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ الحائض تقرء القرآن والنفساء من الجنب ۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۷۱ سطر ۲۴)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۴۳ جنبی جیسے ناپاک آدمی مسجد حرام کعبہ جیسی پاک جگہ میں بیٹھنا شیعوں کے مذہب میں جائز ہے۔

اور علیٰ ہذا القیاس مسجدِ نبوی ۔

نتیجہ مرتبہ وہ کون ترک بہادر کہ تیر اُسے نہ لگے۔ کعبہ کی توہین بھی کر دی کہ وہ بھی آپ سے نہ بچا رہے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ولا یجلس فیھا الا المسجد الحرام ومسجد الرسول۔ (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۲۶ سطر ۲۱)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۴۴ آجکل جو اذان یعنی بانگ نماز کی جو شیعوں نے ایجاد کی ہوئی جسے ربع پارہ قرآن کہہ دیں تو غالباً کم نہ ہوگا، جس میں شہادتین کے علاوہ شہادت ولایت علی پڑھاتے ہیں۔ اسی پر مصنف شیعہ کا فتوائے لعنت ہے۔

نتیجہ مرتبہ شیعہ ایک سختی میں مبتلا ہیں، اگر بانگ مروّجہ چھوڑ دیں تو شیعہ نہیں رہتے، اور اگر بانگ مروجہ دیں تو فتوائے لعنت کا کھٹک ہوتا ہے نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں نہ مُنہ فریاد کرتے ہیں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ الاذان الصحیح لا یزید ولا ینقص منہ والمفوضة لعنھم اللہ قد وضعوا اخبار و زادوا فی الاذان۔ الخ (من لایحضرہ الفقیہ صفحہ ۹۳ سطر ۱۲)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۴۵ اگر نماز میں ذکر سے کھیلے تو نمازِ شیعہ نہیں ٹوٹتی۔

نتیجہ مرتبہ اچھی بات تو یہ ہے کہ یہ تماشہ بازی یا گتکابازی مسجد میں نہو۔ پھر افسوس کہ حالتِ نماز میں دل کو اگر ہلا کر اس نفسانی امور سے عالم قدس کو جاتے، ذکر کو نہ ہلاتے۔ پھر مالک ہو۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ سئلت اباعبد اللہ عن الرجل یبعث بذکرہ فی الصلوٰۃ المکتوبۃ فقال لا باس۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۴۵ سطر ۴)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۴۶ ایک بار عمر ابنِ یزید قاتلِ حسینؓ نے بروز جمعہ اپنی لونڈی کی ران میں ذکر رکھا اور اس کو مذی آئی اور لونڈی کو منی آئی۔ امام جعفر صاحب نے فتویٰ دیا کہ عمر ابنِ یزید پر وضو نہیں اور لونڈی پر غسل نہیں۔

نتیجہ مرتبہ آخر جمعہ کا دن بھی تم کو (فِی الْاَصْلِ بیاضٌ) کر گئی ہو گی پلید نہ ہونے دیا ہو گا۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ عن عمر بن یزید قال اغتسلت یوم الجمعۃ بالمدینۃ ولبست ثیابی وتطیبت فمرت بی وصیفۃ ففخذت لہا فامذیت انا و امنت ھی فدخلنی من ذالک ضیق فاسئلت اباعبد اللہ علیہ عن ذالک فقال لیس علیک وضوء ولا علیہا غسل۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۵۳ سطر ۵)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۴۷ وہ عورت جس کی لواطت و کون زنی کی جاوے اس پر غسل واجب نہیں اگرچہ کون زن لاطی مرد کو انزال بھی ہو جاوے۔

نتیجہ مرتبہ اس میں کیا شک، کیونکہ کون میں تو پہلے بھی گو نہ ہو گا، کوئی نئی بات تو پلیدی کی نہیں ہوئی۔ کیسا پاکیزہ مذہب ہے! منی آنے جانے کی پرواہ نہیں رکھتا۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ اذا اتی الرجل المرأۃ فی دبرھا ولو ینزل فلا غسل علیہما وان انزل فعلیہ الغسل ولا غسل علیہا۔ (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۲۵ سطر ۹)

○

عقیدہ مذہب شیعہ ۴۸ عورت کی کون زنی کرنی اور لواطت اس کی مذہب شیعہ کے نزدیک جائز ہے۔ فقط شرط ہے کہ عورت بھی رضامند ہو۔

نتیجہ مرتبہ گو عورت میں دو چیزیں موجود ہیں جہاں سے باری آگئی وہاں پانی چلا لیا۔ اور ایک شیعہ صاحب نے ظریفانہ فرمایا کہ ذکر کون کے لیے ہے اس لیے کہ دونو مدوّر گول ہیں۔ واہ ظلم!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ سئلت ابا عبد اللہ عن الرجل یأتی مرأۃ فی دبرھا قال لا بأس اذا رضیت (فروع کلینی جلد اوّل صفحہ ۱۳۰ سطر ۳)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۴۹ بوسہ ماں کا لینا جائز ہے البتہ شہوت نہ ہو تو رحمت، اور اگر شہوت ہو تو کراہت ہے۔ لیکن جائز یہ بھی ہے کہ کراہت منافی جواز نہیں۔

نتیجہ مرتبہ ضرور جی ضرور، ایسا ہی کرو گے تو ادائی حق بھی ہو گی، اور زبان سے ماں ماں بھی کہتے رہو گے اور عیش لذت بھی ہوتی رہے گی ؎

صنم کے پاؤں میں میری بھی جبیں بھی رہی
زبان میری پہ آیاک نستعیں بھی رہی

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ سالت ابا عبد اللہ علیہ السلام عن المحرم یقبل امہ قال لا باس ھذہ قبلۃ رحمۃ انما یکرہ قبلۃ الشھوۃ۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۲۵۰ سطر ۴)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۵۰ زوج اپنی زوجہ سے اجازت لے کر زوجہ کی بھتیجی و بھانجی سے متعہ بھی نکاح بھی کر سکتا ہے۔

نتیجہ مرتبہ پھوپھا جان و خالو جان نے اگر کچھ عیش کر لیا تو کیا اس میں ہرج ہے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ اور اگر زوجہ منکوحہ کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح یا متعہ کرے تو اجازت زوجہ مذکورہ کی درکار ہے۔ (تحفۃ العوام صفحہ ۲۹۵ سطر ۱۴)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۵۱ عورت کی شرم گاہ کو پہلے چومنا چاہیے تو بھی جائز ہے۔

نتیجہ مرتبہ واقعی گدھے کی یہی عادت ہے کہ پہلے فرجِ مادہ پر بول بھی لیتا ہے اور چومتا بھی ہے۔ لیکن انسانیت کے اس لیے خلاف ہے کہ جہاں منہ تھا وہاں ذکر رکھنا اور کہیں سُرعت میں منہ اور ذکر مل بھی جاوے تو کیا کہنا!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ہم کو ایسی بد عبارت لکھنے سے شرم آتی ہے۔ اگر مقابلہ ہوا تو دکھا دیں گے۔ (حلیۃ المتقین ص۲۷ سطر۲۴)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۵۲ اپنی لونڈی کی فرج عاریۃً بلا نکاح اپنے دوست بھائی کو دینی مذہبِ شیعہ میں جائز ہے۔

نتیجہ مرتبہ اگر کوئی شیعہ بنے تو ہدیے تو بہت اچھے ملتے ہیں اور عجیب۔ مگر دو خوف ہیں، اوّل خوفِ ایمان۔ دوسرا یہ کہ اسی طرح ہدیہ دینا بھی پڑے گا۔ نعوذ باللہ

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ سئلت ابا عبد اللہ عن عاریۃ الفرج قال لا باس بہ۔ (استبصار جزو ثالث صفحہ ۶، سطر ۱۸)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۵۳ "ایک عورت نے حضرت علیؓ کو عرض کیا، میں جنگل میں گئی تھی وہاں مجھ کو پیاس معلوم ہوئی، ایک اعرابی سے میں نے پانی مانگا، اس نے مجھے پلانے سے انکار کیا، مگر اس شرط پر کہ میں اس کو اپنے اوپر قابو دوں۔ جب مجھ کو پیاس نے بہت مجبور کیا اور جان کا اندیشہ ہوا، میں راضی ہوگئی۔ اس نے مجھے پانی پلادیا اور میں نے جماع کرایا۔ علی صاحب نے فرمایا کہ قسم ہے ربِ کعبہ کی، یہ تو نکاح ہے۔"

نتیجہ مرتبہ دیکھیے اس روایت کے مطابق اب زنا کا وجود اس دنیا سے اٹھ گیا۔ بازاروں میں جس زنا کا ارتکاب ہوتا ہے اس میں عورت اور مرد راضی ہو ہی جاتے ہیں۔ یہاں اگر پانی پلایا گیا تو وہاں اس سے بڑھ کر روپیہ دیا جاتا ہے۔ گواہ کی صیغہ نکاح کی شرط نہ یہاں ہے اور نہ وہاں، اب صاف سیدھا صریح زنا مذہبِ شیعہ میں جائز ہے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ قالت مررت بالبادیۃ واصابنی عطش شدید فاستقیت اعرابیا فابی ان یسقینی الا ان امکنہ علی نفسی فلما اجھدنی العطش و خفت علیٰ نفسی سقانی وامکنتہ من نفسی قال امیر المؤمنین علیہ تزوج ورب الکعبۃ۔ (فروع کلینی جلد دوم صفحہ ۱۹۸ سطر ۱۷)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۵۴ جو عورت یا مرد مسلمان نہ ہو شیعہ اس کے فرج کو دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی جائز ہے۔ وجہ یہ فرماتے ہیں

کہ اس نگیجے کا دیکھنا ایسا ہے جیسے کوئی گدھی گدھے کا فرج دیکھ لے۔

نتیجہ مرتبہ مگر یہ شیعہ کو ہی نصیب ہے کہ ہر فرجِ غیر مسلم اور گدھی گدھے کو تاڑ رہیں۔ سچ کہا کسی نے : ع

تاڑنے والے بھی قیامت کی نظر رکھتے ہیں

بعینہٖ عبارتِ کتاب شیعہ عن ابی عبد اللہ علیہ السلام النظر الی عورۃ من لیس بمسلم مثل نظرک الی عورۃ الحمار۔ (فروع کلینی جلد دوم صفحہ ۶۱ سطر ۲)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۵۵ کھانے اور پینے سے روزہ تو شیعوں کا نہیں ٹوٹتا، مگر شرط یہ ہے کہ جلدی جلدی کرکے فارغ ہو جائیے۔

نتیجہ مرتبہ اس مذہب میں سہولتیں تو بہت ہیں مگر خوفِ ایمان بھی بہت ہے۔

بعینہٖ عبارتِ کتاب شیعہ اور اگر بھوک یا پیاس کا اس قدر غلبہ ہووے کہ برداشت نہ کر سکے تو اس وقت بقدر ضرورت کھا سکتا ہے لیکن بڑے بڑے گھونٹ بھر کر جلدی سے فارغ ہو جائے۔

(جامع عباسی اردو باب چہارم صفحہ ۷۰ سطر ۱۴)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۵۶ وضو کے بعد اگر ذکر سے تری نکل آوے تو وضو شیعہ نہیں ٹوٹتا۔

نتیجہ مرتبہ جب ایڑیوں تک چلے جانے سے وضو نہ ٹوٹا تو تری فقط کیا چیز ہے!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ رجل بال ثمّ توضاء وقام الی الصلوٰۃ فوجد بالاً قال لا یتوضاء۔ (فروع کلینی جلد اول صفحہ ۱۱ سطر ۶)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۵۷ اگر پاخانہ لے تو استنجا تھوک سے کرلینا چاہیے بشرطیکہ تھوک اپنی ہو۔

نتیجہ مرتبہ اس میں تو شک نہیں کہ کم خرچ بالانشیں۔ مگر جب ہاتھ پر تھوک لگا کر فرج پر ملیں گے زیادہ کچ مچ اور گڑبڑ پلیدگی نہ ہو گی!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ربما بلت ولم اقدر علی الماء ولیشتد علیٰ ذالك فقال اذا بلت فامسح ذکرك بریقك۔ (فروع کلینی جلد اول)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۵۸ اگر شیعہ اپنی عورت سے جماع کرے رات سوموار جسے پیر وار کہتے ہیں تو اس سے فرزند حافظِ قرآن ہو گا۔

نتیجہ مرتبہ — مگر شیعہ کو سوموار کی رات اپنی عورت سے جماع کرنا نصیب ہوا نہیں ورنہ کوئی شیعہ تو حافظِ قرآن ہوتا۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ — پیر کی شب جماع کرد، اگر فرزند پیدا ہوا تو حافظِ قرآن و راضی بہ قسمت خدا ہو گا۔ (تحفۃ العوام صفحہ ۲۴۰ سطر ۱)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۵۹ — امام جعفر صادقؓ کے نزدیک یافث اور شیث علیہ السلام کی بیویاں حورانِ بہشتی ہیں۔ اور امام باقرؒ کے نزدیک شیث علیہ السلام کی بیوی تو حوا ہے لیکن یافث کی بیوی جنی تھی جیسے اس مسئلہ میں اختلاف ہے اُسی طرح انہی دو اماموں کو اختلاف ہے کہ شکرہ باز کا شکار حلال ہے یا حرام۔ چنانچہ فروعِ کلینی جلد دوم صفحہ ۸۰ میں ہے۔ اسی طرح نجوم نزدیک امام جعفر صاحبؓ حلال۔ فروع کلینی جلد سوم صفحہ ۱۵۲ میں ہے۔ اور حضرت علیؓ کے نزدیک تعلیمِ نجوم حرام ہے، جیسے کہ نہج البلاغۃ مطبوعہ تہران کے صفحہ ۴۰ پر ہے۔

نتیجہ مرتبہ — ہمارے جاہل سُنیوں کو عام طور پر شیعہ یُوں بھی اغوا کیا کرتے ہیں کہ اہل السنت کے ائمہ اربعہ فقہا کو ہمیشہ مسائل میں اختلاف رہتا ہے اور ہمارے ائمہ دوازدہ کو اختلاف نہیں۔ اور یہ بالکل جھوٹ ہے۔ مثال کے طور پر یہ تین اختلاف نقل کیے ہیں۔ اس کے ماسوا اور ہزاروں اختلاف شیعہ مذہب کی کتابوں میں لکھے ہیں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ — ان اللّٰہ انزل علیٰ آدم حوراء من

الجنة فزوج احد ابنیه وتزوج الآخر ابنة الجان ۲۶، فانزل بعد العصر فی یوم الخمیس حورا من الجنة اسمها نزله فامر الله آدم ان یزوج من شیث فزوجها منه ثم انزل بعد العصر من الغد حوراء من الجنة اسمها منزله فامر الله آدم ان یزوجها من یافث۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۱۲۲ سطر ۲۲، صفحہ ۱۲۳ سطر ۳)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۰ نبی کریمؐ کے پشت مبارک اور خدیجۃ الکبریٰؓ کے بطن مبارک سے چار دختریں پیدا ہوئیں:

رقیہؓ، زینبؓ، اُم کلثومؓ، فاطمہؓ۔

نتیجہ مُرتبہ بڑی دختر بی بی زینبؓ جن کا نکاح ان کے خالہ کے بیٹے ابو العاص سے ہوا۔ ۸ھ ہجری کو وفات ہوئی۔

زینبؓ سے چھوٹی بی بی اُم کلثومؓ جن کا نکاح بعد وفات رقیہؓ امیر عثمانؓ سے ہوا۔ ۹ھ ہجری کو وفات پائی۔ اُم کلثومؓ سے چھوٹی بی بی فاطمہؓ جن کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا۔ ۱۱ھ ہجری کو وفات پائی۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ تزوج خدیجة وهو ابن بضع وعشرین سنة فولد له منها قبل مبعثه القاسم ورقیة وزینب ام کلثوم وولد له بعد المبعث الطیب والطاهر والفاطمه علیها السلام۔ (اصول کلینی صفحہ ۲۷۸ سطر ۲)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۱ وہ بی بی ام کلثوم صاحبہؓ جو دختر علیؑ ہے اور بطنِ فاطمۃ الزہراؑ سے، یعنی حقیقی ہمشیرہ حضرت امام حسنؓ و امام حسینؓ کی ہے۔ اس کا نکاح بہ تولیت علی صاحب حضرت عمر صاحب قریشی خلیفۂ رسول سے ہوا ہے۔ بہت حوالے اور کتب کے ہیں مگر گنجائشِ تحریر نہیں

نتیجہ مرتبہ کبھی کسی مسلمان نے اگرچہ ادنیٰ اور کمزور اور بے غیرت کیوں نہ ہو کسی ہندو کافر کو دختر اپنی نہیں دی یہاں سے صاف صاف معلوم ہو رہا ہے کہ عمرؓ خاص اہل ایمان تھے۔ حضرت علیؑ کی آٹھویں پشت میں ہے وہ حضرت عمرؓ کا نانواں دادا

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ عن ابی عبد اللہ فی تزوج ام کلثوم فقال ذالك فرج غصناہ۔

(۲) ثم قال ان علیاً لما مات عمر اتی ام کلثوم فاخذ بیدھا فانطلق۔ (فروع کلینی جلد دوم صفحہ ۱۴۱ سطر ۱۱)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۲ حضرت علی صاحب نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا ہے۔

نتیجہ مرتبہ بقول شیعہ اگر فرضاً حضرت عمرؓ مومن نہ تھے تو کیوں علی نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا، کبھی کوئی مسلمان بھی اپنے بیٹے کا نام کسی کافر کا نام بھی رکھتا ہے۔ دکھاؤ کہیں فرعون۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ کنت عند ابی یوما فسالہ علی ابن

عمر بن علی علیہ السلام ۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۹۱ سطر ۲)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۳ حضرت امام زین العابدین کے بیٹے کا نام بھی عمر ہے۔

نتیجہ مرتبہ یا شدّاد، نمرود کسی فرزند مسلمان کا نام ہو۔ خلاصہ یہ ہوا کہ حضرت عمرؓ کامل ایمان والے تھے اس واسطے زین العابدین اور علی نے نیک فالی سمجھی۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ قال اتینا خدیجۃ بنت عمر بن علی بن الحسین۔

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۴ جب حضرت فاروقِ اعظم نے ارادہ کیا کہ غزوۂ ایران میں خود بھی ساتھ لشکر کے جائیں اور مشورہ حضرت علی سے لیا تو آپ نے فرمایا کہ اے عمر! تو نہ جا اور نہ یہ سمجھ کر کہ تھوڑا لشکر اسلامی فتح نہ کرے گا، تو وہ چیز ہے کہ تیرے ہی ذریعہ چکی اسلام کی ساری عرب میں پھر رہی ہے اگر آپ وہاں شہید بھی ہو جاویں تو ہم مسلمانوں کی کون جا پناہ ہو گا، تو بس اب قطب بن جائیے۔

نتیجہ مرتبہ تو معلوم ہوا، جیسے حضرت عمر کے معتقد علی تھے ویسے حضرت علی بھی ان کو مدار علیہ دین سمجھتے تھے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ فکن قطباً واستند الرحیٰ بالعرب

واصلحهم ۔ (نہج البلاغۃ مطبوعہ مصر صفحہ ۲۸۳ سطر ۹)

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۵ حضرت عمر کی خلافت کے وقت حضرت فاروق اعظم سے ایک شخص پوچھتا ہے کہ میں نے کچھ علمی امر پوچھنا ہے، تم میں کون عالم زیادہ ہے؟ آپ فرماتے ہیں وہ علی المرتضٰے۔

نتیجہ مرتبہ انصاف سے دیکھیے کہ کتنا قدر حضرت عمر صاحب حضرت علی المرتضٰی کے معتقد ہیں۔ اپنے عہد خلافت میں ان کی بہت عزت کرتے ہیں

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ فقال لہ عمر لم ذالك فقال انی جئتك مرتابًا لنفسی فقال دونك هذا الشاب قال ومن هذا الشاب قال هذا علی۔ (اصول کلینی صفحہ ۳۴۵ سطر ۲)

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۶ حضرت صدیق اکبر و حضرت عمر کی صحبت میں رہنے کا یہ اثر ہوتا ہے کہ انسانوں میں مادۂ صدق و وفاو امانت پیدا ہو جاتا تھا اور شیعہ کے ائمہ کرام کی صحبت میں یہ اثر نہیں ہوتا اور بالکل نہیں ہوتا اور یہی پختہ عقیدہ شیعہ کا ہے۔

نتیجہ مرتبہ وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ ائمہ شیعہ ہمیشہ تقیہ باز رہے اور دین کو تقیہ میں فنا کر بیٹھے اس لیے اثر نہ رہا اور اصحاب صدیق و عمر اظہار و اشاعت اسلام میں ہمیشہ کمربستہ تھے، صدق و وفا و امانت کے سمندر تھے۔ اور قانون ہے جیسی صحبت ویسا اثر۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ ان اخالط الناس فیکثر عجبی من اقوام لا یتولونکم و یتولون فلانا و فلانا لہم امانۃ وصدق ووفاء واقوام یتولونکم لیس لہم تلک الامانۃ و لا الوفاء الصدق۔ (اصول کلینی صفحہ ۲۳۰ سطر ۲۵)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۷ ابوبکر صدیق سے فاطمۃ الزہرا نے دو گواہ دے کر باغِ فدک طلب کیا۔ ابوبکر نے باغ بھی دے دیا اور آیندہ کے لیے ایک وثیقہ بھی لکھ دیا کہ اب تم سے کوئی نہ لے سکے گا۔ مگر عمر نے خط لے لیا۔

نتیجہ مرتبہ تواب صدیقِ اکبر کا پیچھا تو چھوڑ دیجیے وہ بری ہیں اور تمھاری کتاب حق لکھ رہی ہے۔

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ فکتب لہا بترك التعرض فخرجت والکتٰب معہا فلقیہا عمر فقال لہا ما ھٰذا معك یابنت محمد قالت کتاب کتبہ لی ابن ابی قحافہ قال ارنیہ فابت فانتزعہ من یدھا۔ (اصول کلینی صفحہ ۳۵۵ سطر ۶)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۶۸ شیعہ کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء کا درہم دینار دولت دنیا ورثہ نہیں ہوتا فقط علم اور حدیثیں ورثہ ہوتی ہیں۔ نبیوں کے اسی لیے عالم وارث ہیں۔

نتیجہ مرتبہ — تو معلوم ہوا کہ باغِ فدک ورثہ نہ تھا۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ — ان العلماء ورثة الانبیاء وذالك ان الانبیاء لم یورثو درهما ولا دینارًا وانما اورثوا احادیث من احادیث۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۷ سطر ۱۴)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۶۹ — شیعہ کے نزدیک اسلام نے عورتوں کو وارث زمین کا قرار نہیں دیا۔

نتیجہ مرتبہ — تو اب شیعہ کس منہ سے سوال کرتے ہیں کہ بی بی فاطمہ نے فدک طلب کیا۔ کیا مائی صاحبہ۔ (فی الاصلِ بیاضٌ)

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ — قال النساء لا یرثن من الارض ... ولا من العقار شیئا۔ (استبصار جزو ثالث صفحہ ۲۷۳ سطر ۲۱)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۷۰ — حضرت جعفر صادق کی والدہ اور امام باقر کی زوجہ اور امام زین العابدین کی بہو ہے جس کا نام ہے ام فروہ وہی بعینہٖ پوتی ہے ابوبکر صدیق کی اور پوتی بھی ہے ام فروہ کے والد قاسم ابن محمد ابن ابی بکر ام فروہ کی ماں اسمائے بنت عبدالرحمٰن ابن ابوبکر۔

نتیجہ مرتبہ — اب ہمارے ظالم بھائی شیعوں سے کہا جاوے کہ جب آپ

حضرت صدیق کو سب کروگے یہ تو سمجھ لینا کہ ہم جعفر صادق کے نانا اور امام باقر کے خسر کو سب کر رہے ہیں۔

نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت صدیق کے خاندان اور اہلبیت میں کتنا اتحاد، دوستی اور رشتہ داریاں تھیں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ وامہ ام فردہ بنت القاسم بن محمد بن ابی بکر وامھا اسماء بنت عبد الرحمٰن بن ابی بکر۔ (استبصار جلد اوّل صفحہ ۳۰ سطر ۱۶)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۱۷ بشیر نے امام جعفر صادق سے مسئلہ پوچھا کہ خلیفہ غاصب کی اطاعت حلال ہے یا حرام؟ آپ نے فرمایا کہ اس طرح حرام ہے جس طرح کہ مردار میت کا کھانا حرام ہے یا جیسے خنزیر کا۔

نتیجہ مرتبہ اس سے صاف معلوم ہو گیا کہ اصحابِ ثلٰثہ برحق تھے، اسی لیے حضرت علی ان کی اطاعت میں رہے ورنہ گویا حضرت علی بقول شیعہ خنزیر اور مردار کھاتے رہے۔ نعوذ باللہ

بعینہٖ عبارت کتابِ شیعہ ان القتال مع غیر الامام المفروض طاعۃ حرام مثل المیتۃ والدم ولحم الخنزیر قلت لی ھو کذالک فقال ابو عبد اللہ علیہ السلام ھو کذالک ھو کذا۔ (استبصار جلد اوّل صفحہ ۶۱۴ سطر ۲۶)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۲ ~ کل اصحاب یعنی دونو قسم انصار اور مہاجرین نے اور ملائکہ نے بھی جنازہ رسول اللہ کا پڑھا۔ بہت فوجیں فوجیں آتے اور جنازہ پڑھتے۔

نتیجہ مرتبہ تواب جاہل شیعہ اپنی کتابوں کو نہیں دیکھتے۔ اور کیوں کہتے ہیں کہ اصحاب جنازہ میں داخل نہ تھے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ لما قبض النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم صلی علیہ الملٰئکۃ والمهاجرون والانصار فوجا فوجا۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۲۸۶ سطر ۴)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۳ ~ جنگِ جمل میں جب مروان بن حکم کو قیدی بنا کر لایا گیا تو امام حسن اور امام حسین نے اس کی سفارش کی حضرت علی صاحب نے اس کو بالکل چھوڑ دیا اور راستہ صاف کر دیا جہاں چاہے رہے مگر بیعت اس کی نہ لی۔

نتیجہ مرتبہ یہاں پر تین امام حسن، حسین، علی مروان کو ہر جگہ وطن غیر وطن کے رہنے میں اجازت دے رہے ہیں تو کوئی اعتراض نہیں تو امیر عثمان پر کیا اعتراض ہے کہ اُنھوں نے جلاوطن کو کیوں واپس لے لیا۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ قالوا اخذ مروان بن الحکم اسیراً یوم الجمل فاستشفع الحسن والحسین الی امیر المومنین فکلماہ فیہ فخلی سبیلہ فقالا لہ یبایعک یا

امیر المومنین ۔ (استبصار جلد اوّل صفحہ ۱۳۴ سطر ۳)

○

عقیدہ مذہبِ شیعہ ۴۷ حضرت علی نے کل شہروں میں ایک پروانہ گشتی تمام لوگوں کے نام ارسال فرمایا متعلق اپنے

اور امیر معاویہ صاحب کے، اس کا ترجمہ یہ ہے:

"اور تھا ابتدا ہمارے امر کا یہ کہ ہم ملاقی ہوئے اور شام کے لوگ۔ اور

پختہ بات یہ ہے کہ ہمارا رب ایک ہے، اور نبی ایک ہے، اور

ہمارا اسلام ایک ہے، اور نہیں زیادتی رکھتے ہم اُن سے ایمان میں

ساتھ اللہ و رسول کے مگر اختلاف ہم کو شہادت امیر عثمان میں، اور

حالانکہ میں بری ہوں۔"

نتیجہ و مرتبہ نتیجہ یہ ہوا کہ جب علی علیہ السلام صاحب فرما رہے ہیں کہ میرا ایمان اور اہلِ شام کا ایمان ایک ہے یعنی امیر معاویہ کا۔ تو معلوم ہوا کہ جو امیر معاویہ کو اہلِ ایمان نہیں کہتے وہ علیؑ کو ایمان والا نہیں سمجھتے، کیونکہ جو ایمانِ معاویہ ہے وہی ایمانِ علیؑ ہے۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ وکان بدء امرنا ان التقینا والقوم من اھل الشام والظاھر ان ربنا واحد ونبینا واحد ودعوتنا فی الاسلام واحدۃ ولا نستزیدھم فی الاسلام باللّٰہ و التصدیق برسولہ ولا یستزیدوننا الامر اختلفنا فیہ من دم عثمان ونحن منہ براء۔ (اصول کلینی صفحہ ۱۱۸ سطر ۱۰)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۷۵ حضرت امام حسین صاحب کی لاش مبارک ہرگز اور بالکل گھوڑوں سے نہیں روندی گئی بلکہ جب قاتلوں نے ارادہ بھی کیا اس وقت حضرت سفینہ غلامِ رسول اللہ ایک شیر کو لائے اس نے ایک کنارہ پر بیٹھ کر پہرہ دیا اور قاتلین کُل بھاگ گئے۔

نتیجہ مرتبہ افسوس کتنا قدر ذاکران جاہلانِ شیعہ کو گمراہ کیا کرتے ہیں، اور جھوٹی روایتیں بنا کر شیعوں کو توہینِ امام سناتے ہیں۔

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ لما قتل الحسین اراد القوم ان یواطوا الخیل فقالت فضہ لزینب ان سفینۃ کسر بہ فی البحر فخرج الیٰ جزیرۃ فاذا ھو باسد فقال یا ابا الحارث انا مولی رسولہ۔ الخ (استبصار جلد اول صفحہ ۲۹۵ سطر ۲۳)

○

عقیدۂ مذہبِ شیعہ ۷۶ مصیبت پر صبر کرنے سے تین سو نیکی ملتی ہے اور عبادت پر صبر کرنے سے چھ سو نیکی۔ گناہوں پر صبر کرنے سے نو سو نیکی۔

نتیجہ مرتبہ جب مذہب شیعہ میں اتنا تاکید صبر ہے تو موسم محرم کو یاد مصیبت حسین علیہ السلام میں کیوں جزع فزع کر کے تین سو نیکی کا ثواب شیعہ ضائع کر دیتے ہیں!

بعینہٖ عبارتِ کتابِ شیعہ فمن صبر علی المصیبۃ حتی یردھا بحسن عزائھا کتب اللہ لہ ثلاث

مائة درجة ومن صبر علی الطاعة کتب الله له ست مائة درجة و من صبر علی المعصية کتب الله له تسع مائة۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۱۲۴ سطر ۱۳)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۷۷ شیعہ کے مذہب میں ہے کہ جو جزع فزع کرے یعنی چیخے یا اپنے بال کھینچے یا مُنہ پر ہاتھ مارے یا سینہ پر یا ران پر ہاتھ مارے، تمام اس کے ثواب باطل ہو جاتے ہیں۔

نتیجہ مُرتّبہ ہاں بات تو بالکل سچ ہے، لیکن ثواب اس کا باطل ہو جس کے پاس ثواب ہو۔ جن کا نہ خدا نہ رسول، محرم میں بیشک پیٹیں، مریں، کیا حرج!

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ ۱۔ اشد الجزع الصراخ بالويل والعويل ولطم الوجه والصدر وجز الشعر عن النواصی۔

۲۔ ضرب المسلم يده علی فخذه عند المصيبة احبا لاجره۔

(استبصار جلد اول صفحہ ۱۲۱ سطر ۲ و ۱۳)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۷۸ شیعوں کے فتوے سے جزع فزع کرنے والا کافرِ مطلق ہے۔

نتیجہ مرتّبہ اس فتوے کا مصداق بھی شیعہ ہیں کہ موسم محرّم میں خوب

جزع فزع کرتے ہیں۔

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ

البلاء والصبر یستبقان الی المومن فتاتیہ البلاء وھو صبور وان الجزع والبلاء یستبقان الی الکافر فتاتیہ البلاء وھو جزوع۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۷۵ سطر ۹)

○

عقیدۂ مذہب شیعہ ۷۹

سیاہ لباس پہننا اس لیے ناجائز ہے کہ لباسِ فرعون ہے۔

نتیجۂ مرتبہ

شیعہ موسم محرم میں جو لباس پہنتے ہیں تو معلوم ہوا کہ فرعون کی قوم ہیں۔ ان فرعون علا فی الارض وجعل اھلھا شیعا۔ (پ ۲۰)

بعینہٖ عبارت کتاب شیعہ

لا تلبسوا السواد فانہ لباس فرعون۔ (استبصار جلد اول صفحہ ۱۸۵ سطر ۱۸)

کتبہ محمد شریف گل، کڑیال کلاں، ضلع گوجرانوالہ